169822 ـ روز قیامت سات قسم کے افراد کو سایہ حاصل ہونا اور ان کا حساب و کتاب

سوال

کیا جن سات قسم کے افراد کو اللہ سبحانہ و تعالی روز قیامت اپنا سایہ نصیب کرینگے وہ بغیر حساب جنت میں داخل ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری امت میں سے ستر ہزار افراد بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونگے.

صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہیں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ وہ لوگ ہونگے جو نہ تو دم کرواتے ہیں، اور نہ ہی بدفالی پکڑتے ہیں، اور نہ ہی اپنے آپ دغواتے ہیں بلکہ اپنے پروردگار پر توکل اور بھروسہ کرتے ہیں... "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5270) صحیح مسلم حدیث نمبر (321).

ان چار صفات والے لوگوں کا نہ تو حساب و کتاب ہو گا اور نہ ہی انہیں عذاب دیا جائیگا، لیکن ان کے علاوہ باقی لوگ جن میں یہ چار صفات نہ پائی گئیں ان کا حساب و کتاب ہو.... ، پھر اللہ سبحانہ و تعالی انہیں بخش دےگا.

صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے دریافت کیا کہ آپ نے سرگوشی کے بارہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا فرماتے ہوئے سنا ؟

تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنے پروردگار کے قریب ہوگا تو اللہ کہے گا تو نے یہ یہ عمل کیا، تو بندہ کہےگا جی ہاں، اللہ کہےگا تو نے ایسے ایسے عمل کیے تو بندہ کہےگا جی ہاں اور وہ ان کا اقرار کریگا پھر اللہ عزوجل فرمائیگا:

" میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی اور آج میں تجھے بخش دیتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2261).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مسلمان اس پر متفق ہیں کہ روز قیامت حساب و کتاب ہوگا، یہ ثابت شدہ ہے.

اور مومن کے حساب و کتاب کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی بندے سے خلوت کر کے اسکے گناہوں کا اقرار کرائےگا حتی کہ بندہ جب دیکھےگا کہ وہ تباہ ہوگیا تو اللہ سبحانہ و تعالی اسے فرمائیگا:

" میں نے اس پر دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی، اور آج میں اسے بخش دیتا ہوں، تو اس کی نیکیوں کی کتاب اسے تھما دی جائیگی.

لیکن کافروں اور منافقوں کو ساری مخلوق کے سامنے بلایا جائیگا:

" یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا خبردار ظالموں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے "

مندرجہ بالا حدیث بخاری اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان فرمائی ہے.

اور پھر حساب و کتاب سب لوگوں کے لیے عام ہے اس سے مستثنی وہی لوگ ہونگے جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مستثنی کیا ہے، اور وہ اس امت میں سے ستر ہزار افراد ہیں، جن میں عکاشہ بن محصن رضی اللہ تعالی عنہ شامل ہیں، یہ لوگ جنت میں بغیر حساب و کتاب اور بغیر عذاب کے داخل ہونگے، اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ نے ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا بیان کیا ہے کہ:

" ہر ایک شخص کے ساتھ ستر ہزار ہونگے "

ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور اس کہا ہے کہ اس حدیث کے شواہد بھی ہیں " انتہی

دیکھیں: شرح لمعۃ الاعتقاد (1 38).

اور شیخ فوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فضل عظیم ہے کہ ان کا حساب و کتاب نہیں ہوگا، اور باقی مخلوق کا حساب و کتاب ضرور ہونا ہے، کسی کا بہت کم اور آسان حساب و کتاب ہوگا، اور کچھ ایسے بھی ہونگے جن کا حساب و کتاب

مناقشہ كے ساتھ ہوگا " انتہى

ديكھيں: اعانۃ المستفيد شرح كتاب التوحيد (1 / 87).

اور شيخ صالح الفوزان حفظہ اللہ كہتے ہيں:

" اور وہ اپنے گناہوں كا اقرار كريگا كا معنى يہ ہے كہ وہ اپنے گناہوں كا اعتراف كرےگا، جيسا كہ حديث ميں ہے كہ ميں اس گناہ كا اعتراف كرتا ہوں، اور ميں اس گناہ كا اعتراف كرتا ہوں "

اور كچھ مومن ايسے بھى ہونگے جو بغير حساب و كتاب كے جنت ميں داخل ہونگے جيسا كہ صحيح حديث ميں ستر ہزار كے بغير حساب و كتاب بغير عذاب كے جنت ميں داخل ہونے كا ذكر ملتا ہے "

اور پھر حساب و كتاب مختلف ہوگا، كسى كا آسان اور كسى كا مشكل آسان يعنى صرف پيش كيا جائيگا، اور كسى كا حساب و كتاب پورى چھان بين اور مناقشہ كے ساتھ ہوگا.

صحيح بخارى اور مسلم ميں عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا سے مروى ہے وہ بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" روز قيامت جس شخص كا بھى حساب و كتاب ہوگيا تو وہ ہلاك ہوا.

ميں نے عرض كيا: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كيا اللہ سبحانہ و تعالى كا يہ فرمان نہيں ہے كہ:

جسے اس كى كتاب دائيں ہاتھ ميں دى گئى تو اس كا حساب و كتاب بہت آسان اور ہلكا پھلكا ہوگا .

چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: يہ تو پيشى ہوگى، اور روز قيامت جس شخص كے حساب و كتاب كى چھان بين كى گئى تو اسے عذاب ہوگا " انتہى

ماخوذ از: شرح العقيدۃ الواسطيۃ (1 / 113).

حاصل يہ ہوا كہ خصوصيت صرف انہيں ہى حاصل ہو گى جن كا حديث ميں ذكر ہوا ہے كہ: " وہ بغير حساب و كتاب كے جنت ميں داخل ہونگے "

يہ صرف ان لوگوں كے ليے ہى خاص ہے جن كا حديث ميں ذكر ہوا ہے، ليكن باقى ان كے علاوہ جتنے لوگ ہيں ان كا حساب و كتاب ہوگا.

والله اعلم .